حب کے سربستہ راز

مولفہ

صوفی اقبال احمد

صوفی خالد قادری

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

Free Amliyaat Books ... pdf

جملہ حقوق محفوظ ہیں

حُب کے سربستہ راز

یعنی

حُب یا عمل تسخیر کے سربستہ راز از حضرت پیران پیر جناب غوث الاعظم علیہ الرحمۃ جنکے ذریعہ سے عامل ہر ایک انسان کو اپنا مطیع اور حلقہ بگوش بنا سکتا۔ اور دور دراز مقامات سے اپنے پاس بُلا سکتا ہے۔ عاشقانِ فراق نصیب کو قربِ حبیب حاصل کرنے میں بہت آسانی سے کامیابی ہو سکتی ہے جو کہ ان سربستہ رازوں کی جو اولاد غوث الاعظم میں سینہ بسینہ چلے آتے تھے۔ جو مجھے اُن کی ایک بزرگ سے اجازت ملی ہے

مؤلفہ صوفی اقبال احمد

حسب فرمائش محمد اسلم خان تاجر کتب لاہور

حمیدیہ سٹیم پریس لاہور باہتمام ابو نظام الدین مہتمم چھپا

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

دیباچہ

مغربی علوم کی تعلیم طبیعات اور سائنس کے تجربوں نے لوگوں کے دلوں سے کلاموں اور منتروں کی تاثیر بالکل اُڑا دی۔ وہ زمانہ جا رہا کہ آدمی کو دنبہ بنا دیا کرتے تھے وہ لوگ قبروں میں جا سوئے۔ جو اپنی روح دوسرے کے قالب میں ڈال دیا کرتے تھے۔ مگر اس میں اب بات اصل نہیں ہے کہ کبھی بنا کر دیوار سے چپکا دیں یا گھوڑا اونٹ وغیرہ بنا کر باندھ دیں۔ نہ یورپ میں ایسی عورتیں ہیں کہ وہی کھلا کر اپنا کر لیں۔ یہ باتیں اب سب پرانی داستانیں ہیں۔ وجہ یہ کہ زمانہ علوم ظاہری کی طرف مائل ہے۔ اور اہل زمانہ سائنس کے دلدادہ ہیں۔ میں بھی تعلیم کا حامی اور سائنس کا گرویدہ ہوں۔ اور اسکی بہت مدت تک منتروں کی تاثیروں سے منکر رہا ہوں لیکن ایک روز ایک قلمی کتاب کا مطالعہ کر رہا تھا۔ اور یہ قلمی کتاب کسی شخص نے طب اور روحانی کتب کے بارہ میں بہت سے مختلف کتب کے مضامین سے فراہم کرکے بنائی تھی۔ اسمیں کئی عجیب و غریب علاج اور ایسی باتیں میری نظر سے گذریں۔ جنہوں نے حیرت میں ڈال دیا۔ اور جب تجربہ کرکے انکو صحیح پایا تو اور بھی حیران ہوا۔ کیونکہ ان تجربوں کا صحیح ہونا اور انکی تاثیر کا پورا اثر ہونا بظاہر سائنس کے خلاف تھا۔ مثلاً اسمیں لکھا تھا۔ کہ بچوں پر حاملہ عورتوں کا سایہ نہ پڑنے دو۔ ورنہ وہ بیمار ہو جائینگے۔ باہر سے چلکر اور لمبا سفر کرکے آؤ تو شیر خوار بچوں کی چارپائی پر نہ بیٹھ جاؤ۔ ورنہ انکو بوجھ ہو جائیگا۔ بچوں کو دانت نکلنے کے وقت شیشہ نہ دکھاؤ۔ بیمار ہو جائینگے۔ اگر بچوں کو نظر لگ جائے۔ تو تین چار مرچیں سرخ اسکے سر کے گرد ۳ بار پھیر کر آگ میں ڈالدو۔ مرچوں کی دھانس ہرگز نہ اٹھیگی اسیطرح ہر روز مرچیں وار کر آگ میں ڈالتے جاؤ۔ جس روز دھانس اٹھے۔ اسی روز سے آرام ہو جائیگا۔ اگر کسی کو بخار آتا ہو تو مریض اپنے قد کے برابر کچا سوت ناپ کر اسے تہرا کرے۔ اور جنگل میں جا کر کیکر کے درخت سے بغیر موڑ دو دو ڈور اسکو گرد باندھ دے۔ اور اسے کہدے کہ آج ہمارے گھر حضرت نے آنا ہے اگر اسلئے تو ہمکو اگر اسلئے بن کہہ لے بس چپ چاپ گھر چلا آوے۔ اور پیچھے لوٹ کر نہ دیکھے تو بخار بند کیا جاوے۔ مجھکو یہ بات محال کیونکہ وقت چلے نہیں۔ کیونکہ اگر تریز خم آ جائیگا۔ تو وہ

https://www.facebook... BOOK'S GROUP

زخم بہت ہی جلد اچھا ہو جائیگا۔ عود صلیب اگر گلے میں لٹکا دیں تو مرگی کو افاقہ ہو جائیگا۔
پہلی ہی کرت الا ہیکر۔ کیونکہ اسکے پینے سے بادی پک جانیکی سر پر سے آگے نہ لیجاؤ ورنہ اس کے
اثر کھنچ نکل آتا ہے۔ اگر بیر کاٹے تو اسے فوراً ماردو ورنہ درد نہیں ہوگی نہ زہر چڑھیگی۔ اگر
دیوانہ کتا کاٹے تو اسے فوراً مار کر جلا کر راکھ کر دو۔ اور اسکو ہوا میں اڑا دو۔ زہر نہیں چڑھیگی غرضکہ
اس طرح کی عجیب عجیب باتیں عجیب عجیب علاج لکھے ہوئے دیکھے۔ تو ان میں سے چند
ایک کو جو آزمایا تو صحیح پایا۔ اور جب منتر بھی آزمانے پر صحیح نکلے تو میرا وہ خیال کہ منتر
اور منتر کوئی شے نہیں بدل گیا۔ اور میں اس امر کا قائل ہو گیا کہ عملوں میں ضرور تاثیر ہے
مگر چونکہ صحیح عملوں اور منتروں کا ملنا مشکل ہے اور بتانیوالے سکھانے میں بخل کرتے ہیں
اور اگر بتلاتے ہیں تو صحیح نہیں بتاتے۔ اسی لئے یہ علم بھی اور کئی ایک مشرقی علوم کی طرح لوگوں
کے سینوں ہی میں قبروں میں چلا گیا۔ مثلاً رسائن بدیا یعنی کیمیا بنانا۔ پوان بدیا
اڑان کھٹولا کا علم۔ جوتش بدیا یعنی دل کا حال معلوم کرنیکا علم وغیرہ۔ چونکہ میں روحانی تاثیروں کا
معتقد ہو گیا تھا۔ اسلئے اب مجھکو اس فن کی تلاش ہوئی۔ جسکو جھاڑ پھونک کرنیوالا
سنتا اسکے پاس دوڑا جاتا۔ اور جسکو منتر باز پاتا اسی کی خدمت کرنے لگتا غرضکہ
اسی طرح تگ و دو اور جستجو سے میں نے بہت اچھی اور مفید باتیں جمع کر لیں مثلاً سردرد کا
جھاڑا بچھو کی بلا کا جھاڑا بچھو کاٹنے کا منتر وغیرہ وغیرہ۔ انہیں ایام میں ایک روز ایک
شخص نے مجھ سے ذکر کیا کہ میرے ایک دوست کو ایسی ترکیبیں یاد ہیں کہ جو شخص اپنا
ہو جاوے۔ اور جو کچھ ہم اس سے کہیں وہ مانے۔ میرا پہلے حب کے بارہ میں یہ عقیدہ تھا
کہ حب سوا اسکے اور کچھ نہیں کہ ہم اپنی حکمت عملی سے دوسرے کو اپنے طرح پر کر لیں اسکے
لئے سلوک چاہئے کسی طرح سے کیا جاوے۔ سب سے بڑھ کر موثر شے ہے۔ سلوک کئی طرح
سے ہو سکتا ہے زبانی۔ مالی۔ جانی۔ چنانچہ زبانی سلوک تو زبان شیریں ملک گیری میں
داخل ہے یعنی ہم میٹھا بولیں۔ عزت سے بلائیں۔ اسکی تعریف کریں۔ بقول کسے ع
خوش آمد ہر کرا کردی خوش آمد۔ کسی ہندو شاعر کا قول ہے۔ کہ ع
بسے کرن اک منتر ہے جو تج دی بچن کٹھور۔ یعنی حب جس کا نام ہے
وہ شیریں زبانی ہے۔ پس ایک حب تو یہ ہوئی کہ شیریں زبانی سے ہر
شخص بلا خواہ اپنا ہو جاتا ہے۔ دوم حب مالی وہ یہ کہ روپیہ پیسہ اناج دے کر

FREE ANWAYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/...

کو اپنا کرلیں۔ سو یہ عمل ایک سحر ہے۔ اور عام لوگ اس حُب سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ تیسری حُب جانی ہے۔ وہ یہ کہ بدنی محنت سے دوسرے کو خوش کریں۔ مثلاً کسی کا بدن دبانا۔ کوئی بوجھ اٹھانا۔ جہاں بھیجے وہاں جانا۔ گھر کے کام دھندے کر دینا وغیرہ وغیرہ۔ اس حُب سے بھی اکثر لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں۔ الغرض پہلے میں مغربی تعلیم کے اثر سے کسی قسم کی تسخیر یا حُب کا قائل نہ تھا۔ اور چونکہ میرا خیال اب بالکل بدل گیا تھا۔ اور میں روحانی کشش اور تاثیر کا معتقد ہو گیا تھا۔ اسلئے میں نے اس امر کے سیکھنے کا مصمم ارادہ کر لیا کہ جس سے بظاہر بہت سے فائدے بنی نوع انسان کو پہنچ سکتے ہیں۔ الغرض مجھ سے جس طرح بن پڑا۔ لوگوں کی خدمت کر کے چند ایک حُب کے عمل سیکھے اور اس سے بہت جائز فائدے لوگوں کو پہنچائے۔ مثلاً کئی بھائیوں میں صلح کرائی۔ کئی جانی دشمنوں کو ایک دوسرے کے گلے ملایا۔ اور دل کا بغض دور کرایا۔ کئی گھروں کی خانہ جنگی دور کرا کر مرد اور عورت میں سلوک کرا دیا وغیرہ۔ میں نے اس حُب کے عمل کو چونکہ بنی نوع کے حق میں بہت ہی مفید پایا۔ اس لئے اس کا نام میں نے عمل سلوک رکھ دیا اور دل میں یہ خیال کر لیا کہ

کسے نیکی ببیند بہر دو سرا ‏ ‏ که نیکی رساند بخلق خدا

یہ مفید اور صلح کرانیوالا علم ضرور لوگوں پر ظاہر کرنا چاہیئے۔ گو اسکا دوسرا پہلو بھی اسوقت میرے خیال میں گذر گیا کہ بعض بدخیال اور مغلوب الخواہش اسکے بیجا استعمال سے ناجائز کام بھی کر بیٹھینگے۔ مگر عقل سلیم بولی کہ اسمیں تیرا کوئی قصور نہیں۔ تجھپر کوئی الزام عائد ہوگا کیونکہ ایک شخص نے تیزاب ایجاد کیا۔ چاندی۔ سونے وغیرہ دھاتوں کو سودھنے کیلئے۔ مگر ایک شریر آدمی نے اس سے لوگوں کے کپڑے جلانے شروع کر دیئے۔ اہل مغرب نے کلوروفارم ایجاد کی عمل جراحی کی تکلیف رفع کرنیکے لئے۔ مگر لٹیروں نے مسافروں کو بہانے سے سنگھا کر بیہوش کرنا اور مال لوٹ لینا شروع کر دیا۔ اہل یورپ نے کوکین نکالی۔ آنکھ کے عمل کیلئے۔ مگر عیاشوں نے اسکو لذات حظ کیلئے کھانا شروع کر دیا تو اسمیں ایجاد کرنیوالوں کا کوئی قصور نہیں۔ ہر ایک شخص کو اپنی نیت اور عمل کا پھل ضرور بھگتنا پڑیگا۔ ہم تو اسی نیک نیتی سے اس کتاب کو اس غرض سے شائع کرتے ہیں کہ دشمن کو دوست بنایا جاوے۔ روٹھے کو منایا جاوے۔ حاکم انگریز کو مہربان کیا جاوے گھر کے متعلق کوئی کام ہو تو اس کرو وہ کام کروالیا جاوے غرضیکہ آپس میں اتفاق و اتحاد اور سلوک پیدا کیا جاوے۔ ہماری ہرگز یہ غرض نہیں کہ کوئی ایسے خیالات سے اس کو بیہودہ کام کرے

https://www.facebook

اثر رکتا ہو اسکا خمیازہ خود اٹھائیگا۔ الغرض اس نیک خیال سے جو صلاح ذاتی ہے جا کر میں نے اپنی مطالعہ کے وقت کے عملوں کو ایک جا جمع کیا ان میں علوی اور سفلی مجرب اور غیر مجرب ہر قسم کے نسخے ہیں کیونکہ جتنے نسخے اس لائن کے مجھکو دستیاب ہوئے وہ سب آپ کی آگاہی کیلئے درج کر دیئے۔ بعض سینہ بسینہ کے اسرار اور مجربات ہیں بعض قلمی کتابوں اور لوگوں کی بیاضوں سے نقل کی ہوئی ہیں بعض اسلوب کو بنائے ہوئے ہیں بعض ایسے بھی ہیں کہ استخارہ کرنے پر عالم رویا میں مجھکو بتلائے گئے ہیں اور چونکہ میں حضرت پیران پیر کا ختم کئی روز تک پڑھتا تھا۔ لہذا انہیں کے طفیل کی اندر مجھے ایک بزرگ کی زیارت خواب میں ہوئی۔ اور کئی ایک اسرار اور نقشے اور مخفی راز تلقین کئے۔ اسلئے میرا اپنا خیال اور عقیدہ ہے کہ وہ سربستہ راز جناب پیران پیر سے مجھکو پہنچے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب

میں نے اس کتاب کے دو باب مقرر کئے ہیں پہلا باب علم نجوم میں ہے جس میں نیک و بد ساعات معلوم کرنے نقش بھرنے چلہ کشی میں پرہیز رکھنے طالب اور مطلوب کے ستارے دیکھنے غالب مغلوب راس معلوم کرنے کے قواعد ہیں۔ اگر ان قواعد کی پابندی اور پوری ترکیب سے کوئی عمل کیا جائیگا۔ تو امید ہے کہ انشاء اللہ پورا اتریگا۔ دوسرے باب میں مختلف عملیات علوی اور سفلی۔ عملیات میں خود پسند نہیں کرتا۔ کیونکہ یہ شرع شریف کے خلاف اور گندے یا مکروہ عمل ہیں مگر چونکہ جب کے عمل ہیں اور اکثر لوگ انکو بھی کرتے ہیں انکی واقفیت کیلئے نمونہ کے طور چند ایک عملوں کو لکھ دیا ہے۔

(صوفی اقبال احمد)

عامل کیلئے چند ضروری باتوں کی پابندی

(۱) کسب حلال مستق حلال یعنی حلال کمائی امر سے پرہیز نے تب زبان میں تاثیر پیدا ہوتی ہے (۲) پابند صوم و صلوۃ رہے یعنی روزہ رکھے تاکہ نفس امارہ زیر ہو اور قوت بہائمی دبی رہے اور اپنے مذہب کے موافق یاد الٰہی میں مشغول رہے۔ کہ طبیعت ہر وقت نیک خیال کی طرف متوجہ رہے (۳) پاک رہے پاک کپڑے پہنے۔ پاک جگہ میں بیٹھے (۴) کوئی ایسی شے استعمال نہ کرے جس میں بدبو آتی ہو مثلاً لسن۔ پیاز۔ بھنگ۔ حقہ وغیرہ۔ وجہ یہ ہے۔ کہ ایسی بدبودار شے کے استعمال سے ملائکہ جو کلاموں پر موکل ہوتے ہیں۔ متنفر ہوتے ہیں اور عامل کو نجس سمجھکر اسکے پاس نہیں آتے اور اس کر کلاموں کی تاثیر نہیں ہونے پاتی (۵) بعض عملوں میں ترک حیوانات جلالی و جمالی اشیاء کی ضرورت جس

FREE AMLIYAT BOOK'S GROUP https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

مطلب یہ ہے کہ حیوانات جلالی انڈہ۔ گوشت ہر قسم کی مچھلی۔ پیاز لہسن۔ ہینگ وغیرہ حیوانات جمالی دودھ۔ دہی۔ مکھن۔ گھی۔ چھاچھ وغیرہ۔ بس ایسے عملوں میں صرف مونگ کی دال و خشک روٹی کھانا پڑتی ہے۔ اور بعض عملوں میں جو کی روٹی صرف نمک لگا کر کھانی پڑتی ہے۔ بعض میں تو یہاں تک پابندی ہوتی ہے۔ کہ اپنے ہاتھ سے روٹی پکانی پڑتی ہے۔ اور وہ بھی باوضو پکانی پڑتی ہے (۷) بعض عملوں میں لکڑی کے تخت پوش پر سونا پڑتا ہے اور بعض میں صرف فرش زمین پر بسیرا کرنا پڑتا ہے (۸) جو عملیات جنیات کی دعوت کے ہوا کرتے ہیں ان میں اپنے گرد حصار کرنی پڑتی ہے جسکا ذکر آئندہ لکھا جائیگا۔ اور عامل کو اپنے پاس چھری رکھنی پڑتی ہے۔ اور بعض عمل چھری کے ساتھ پانی کا بھرا ہوا لوٹا بھی رکھنا پڑتا ہے (۹) جب تک چلہ ختم نہ ہو۔ کل پرہیزوں کی پابندی لازمی ہوا کرتی ہے۔ چلہ ختم ہونیکے بعد ایسے عمل کو ہر روز بلا ناغہ ایکدفعہ پڑھ لینا ضروری ہوا کرتا ہے۔ تاکہ ورد اور دور سے عمل پر پورا قبضہ حاصل رہے۔ اور اسکی تاثیر گھٹنے نہ پائے۔ ورنہ چھوڑ دینے سے عمل کی تاثیر میں نقص آنیکا اندیشہ ہوا کرتا ہے (۱۰) حب کیلئے جو عمل شروع کرے تو جن دنوں میں چاند بڑھتا ہو انہی دنوں میں شروع کرے۔ یعنی پہلے یا دوسرے ہفتہ میں شروع کرے۔ اور اس کام کیلئے ذیل کے سعد وقت اچھے گنے گئے ہیں۔ دن پیر۔ بدھ۔ جمعہ۔ وقت صبح۔ شام۔ رات۔ (۱۱) بعض عملوں میں بخور یعنی خوشبو بھی جلانی پڑتی ہے۔ پس تسخیر اور حب کے لئے صندل سفید۔ صندل سرخ۔ الائچی سفید کافور۔ عود۔ اگر عطریات بتاشہ۔ بڑا خوشبو کی بتی جسے دھوپ کہتے ہیں۔ اگر کپڑوں کو معطر کرنا ہو۔ تو کسی سفید رنگ کا عطر لگاوے۔ مثلاً موتیا۔ چنبیلی۔ رویل۔ مولسری۔ کیوڑہ۔ کرنہ۔ صندل سفید وغیرہ۔ بعض میں پوشاک کی پابندی لازمی ہوا کرتی ہے سو حب اور تسخیر سفید یا کیسری زعفرانی رنگ کی پوشاک پہنے۔ تسخیر کے بعض عملوں میں صرف ایک ہی چادر اوڑھنی پڑتی ہے یعنی جو کہ لمبی چادر لیکر آدھی نیچے باندھے اور آدھی اوپر اوڑھے۔ مگر سر کھلا رہنے دے (۱۲) تسخیر یا حب کا نقش لکھنے کے لئے شاخ انار شیریں کی قلم بنائے اور زعفران یا خالص دوات کی سیاہی بناکر اسمیں پانی کے عوض گلاب یا عرق کیوڑہ ڈالکر خوشبودار کرے۔ ایسی سیاہی کے تعویذ لکھے ہوئے عموماً یا تو دریا میں ڈالے جاتے ہیں۔ یا ہوا میں اڑائے جاتے ہیں۔ بعض عملوں میں ایک پاکیزہ رکابی میں پاکیزہ ریت بھرکر شاخ انار شیریں سے نقش لکھکر مٹائے جاتے ہیں۔ یعنی پہلے ایک نقش لکھا پھر اسے مٹا دیا۔ پھر دوسرا نقش لکھا اسے بھی مٹا دیا۔ پھر تیسرا لکھا پھر اسے بھی اسی طرح مٹایا

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

لکھنے اور مٹاتے جاتے ہیں حتیٰ کہ تعداد معینہ پوری ہو جاتی ہے۔ ایسے نقش عموماً صبح کے وقت قبل از طلوع آفتاب لکھنے شروع کئے جاتے ہیں۔ اور سب سے بہتر جگہ ایسے کام کیلئے دریا کا پاکیزہ کنارہ ہے۔

(۱۳) بعض عمل ہیں جہاں رات کو عمل پڑھنا پڑتا ہے۔ وہیں سونا پڑتا ہے ایسے عمل اپنے گھر کے کسی پاکیزہ حجرہ میں کرنے چاہئیں۔ (۱۴) بعض عملوں میں طالب اور مطلوب کا ستارہ دیکھنا پڑتا ہے اگر دونوں ستاروں میں موافقت ہوئی تو کام ہو جاتا ہے ورنہ نہیں (بعض ستارے غالب اور مغلوب ہوتے ہیں۔ پس اگر طالب کا ستارہ مغلوب ہوا تو کام نہیں ہوتا۔ ستارہ نکالنے کا طریقہ ہم آگے درج کریں گے۔

(۱۵) بعض جفر کے قاعدے سے عمل کرنے کیلئے حرفوں کے موکل اور جن اور اسم ذات نکالکر دعا بنانی پڑتی ہے اس لئے ہم آئندہ ایک ایسا قاعدہ (نقشہ) درج کریں گے جس سے اس کام میں بڑی مدد ملے گی۔ اور حرف کے موکل جن اور اسم ذات بہت سہل کر دیں۔ (۱۶) جب تک مطلب حاصل نہ ہو اپنا بھید کسی کو نہ دے (۱۷) اخفائے عمل میں مطلوب کا تصور اور اپنی مراد کا خیال پیش نظر رکھے۔ (۱۸) عملیات میں وقت اور جگہ کا تعلق ضروری ہے یعنی جس جگہ پہلے دن وظیفہ شروع کرے اسی جگہ تا اختتام پڑھا کرے۔ اور اسی طرح جس وقت پہلے دن پڑھے اسی وقت ہر روز پڑھا کرے۔ اور جس مصلی یا چٹان پر پہلے روز پڑھے اسی پر آخر تک پڑھے ایسا نہ کرے آج گھر میں عمل پڑھا ہے تو کل دریا کے کنارے چلا گیا پرسوں کسی باغ میں اور اس سے اگلے روز کسی میدان میں۔ یا اگر آج صبح کے وقت پڑھا ہے تو کل شام کو شروع کر دیا اور پرسوں رات کو۔ ایسا کرنے سے عمل درست نہیں ہوا کرتا (۱۹) کسی صاحب اجازت سے اجازت لیکر عمل پڑھے۔ یونہی شنیدہ بات کو لے دوڑنا اچھا نہیں ہوتا۔ اور نہ فائدہ کرتا ہے (۲۰) تسخیر اور حب کے لئے قلم بنانی ہو تو ساعات قمر میں بنائے۔ ہر ایک مطلب کے لئے جدا جدا ساعت ہیں مگر ہم صرف حب کے لئے مخصوص باتیں لکھتے ہیں۔ (۲۱) جفر کے قاعدے سے حب طالب و مطلوب کے نام لکھنے ہوں۔ تو پہلے طالب کا نام لکھے پھر مطلوب کا۔ اگر اسکے برعکس لکھے گا۔ تو تاثیر بھی الٹی ہو گی یعنی بجائے محبت کے عداوت ہو گی اور بعض عملیات میں طالب اور مطلوب دونوں کی والدہ کا نام بھی لینا پڑتا پس اگر والدہ کا نام معلوم نہ ہو تو اسکی جگہ اماں حوا کا نام لے یا لکھدے (۲۲) حب کے لئے مشتری کی ساعت سعد ہے۔ ساعتوں کا نقشہ ذیل میں درج ہے۔

—۱

نیک اور بد ساعتوں کا جدول نامہ جن کو دیکھکر عمل کیا جاتا ہے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

ساعات

نام دن	پہلی	دوسری	تیسری	چوتھی	پانچویں	چھٹی	ساتویں	آٹھویں	نویں	دسویں	گیارہویں	بارہویں
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل

رات کی بارہ گھڑیوں کا نقشہ
ساعات

نام رات	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
پیر کی رات	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
منگل کی رات	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
بدھ کی رات	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعرات کی رات	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
جمعہ کی رات	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ہفتہ کی رات	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
اتوار کی رات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد

واضح ہو کہ علی الصباح سورج نکلتے ہی ساعات شروع ہو جاتی ہیں اور غروب آفتاب تک یکے بعد دیگرے علی التواتر ہوتی رہتی ہیں لیکن ساعت ایک گھنٹہ یا ڈھائی گھڑی کی ہوتی ہے کیونکہ ایک گھنٹہ میں ڈھائی گھڑی ہوتی ہیں۔ رات کی ساعات غروب آفتاب سے لیکر صبح صادق تک رہتی ہیں۔ مگر چونکہ موسموں کے لحاظ سے آفتاب کے غروب اور طلوع کا وقت بدلتا رہتا ہے بعض ساعات کے استخراج میں بہت غور سے فکر کرنا چاہیے تاکہ غلطی نہ ہو۔ فرض کرو کہ آفتاب ٹھیک ۶ بجے نکلتا ہے تو ۷ بجے تک پہلی ساعت ہوگی۔ ۸ بجے تک دوسری ۹ بجے تک تیسری علیٰ ہذا القیاس اور ہر رات ٹھیک ۶ بجے پڑی ہو تو پہلی ساعت ۷ بجے تک ہوگی دوسری ساعت ۸ بجے تک علیٰ ہذا القیاس

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks

اسکو بھی سمجھیے۔ اب بالغرض پیر کے روز جبکہ کوئی عمل قمر کی ساعت میں شروع کرنا ہو اور موسم گرما ہے تو آفتاب ۶ بجے طلوع ہو۔ ۶ بجے سے ۷ بجے تک پہلی ساعت قمر کی ہو۔ یا پھر ۲ بجے بعد زوال یعنی ۲ بجے شام پھر ساعت قمر ہے لیکن ہم پہلے بتا آئے ہیں کہ حب اور تسخیر کے عمل دن میں پڑھنے بہتر ہیں۔ اس لئے پیر کے روز سب سے بہتر ساعت قمر کی صبح ۶ بجے تک ہے اسی طرح بالغرض جمعہ کی رات کو قمر کی ساعت میں کوئی عمل پڑھنا ہے اور موسم ایسا ہے کہ ۶ بجے سورج غروب ہوتا ہے۔ تو اس حساب سے ۱۱ سے ۱۲ بجے رات تک قمر کی ساعت ہے۔ علیٰ ہذا القیاس۔

حروف ابجد سے موکل جن اور اسم ذات وغیرہ معلوم کرنیکا جدول

حروف ابجد	اعداد	اعداد اسم ذات	اسم حسنیٰ	موکل	جن	کواکب	جلالی جمالی	بخور
ا	۱	۶۶	اللہ	اسرافیل	فیوزش	زحل	جلالی	عود سینا
ب	۲	۱۱۳	باقی	جبرائیل	ونوزش	مشتری	جمالی	شکر
ج	۳	۱۱۴	جامع	کلکائیل	بزلوش	مریخ	مشترک	دارچینی
د	۴	۷۵	دیان	دردائیل	طیوش	شمس	جلالی	صندل سرخ
ھ	۵	۲۰	ھادی	دوریائیل	بروش	زہرہ	جمالی	صندل سفید
و	۶	۴۷	ولی	اسرافیل	پوریوش	عطارد	جمالی	کافور
ز	۷	۳۷	زکی	شرقائیل	کاپوش	قمر	مشترک	شہد
ح	۸	۱۲۸	حق	تنکفیل	عبوش	زحل	مشترک	زعفران
ط	۹	۲۱۵	ظاہر	اسمائیل	پدیوش	مشتری	جلالی	مشک
ی	۱۰	۱۳۰	یٰس	سراکیکائیل	شبیوش	مریخ	جمالی	گل سرخ
ک	۲۰	۱۱۱	کافی	حزرائیل	قدیوش	شمس	جمالی	گل سفید
ل	۳۰	۱۲۹	لطیف	کاکائیل	عدیوش	زہرہ	جمالی	پوست سیب
م	۴۰	۹۰	ملک	دردیائیل	جبوش	عطارد	جلالی	بہی
ن	۵۰	۵۶	نور	حولائیل	دلیوش	قمر	جمالی	سنبل
س	۶۰	۱۸۰	سمیع	سیوکیل	لغیوش	زحل	مشترک	خوشبو مرکب
ع	۷۰	۱۱۰	علی	لوماکیل	قلیوش	مشتری	جلالی	قرنفل سفید
ف	۸۰	۴۸۹	فتاح	سرحائیل	یعلیوش	مریخ	جمالی	جوز
ص	۹۰	۱۳۴	احد	اسمائیل	قلاوش	شمس	جلالی	جلوتری

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

حروف مع اعداد	اعداد اسم ذات	اسم حسنیٰ	موکل	جن	کواکب	جلالی یا جمالی	بخور
ق ۱۰۰	۳۰۵	قادر	عطرائیل	سیہفش	زہرہ	مشترک	ترنج
ر ۲۰۰	۲۰۲	رب	اموائیل	رہوش	عطارد	جلالی	گلاب
ش ۳۰۰	۴۷۰	شفیع	ہمرائیل	تنشویش	قمر	جلالی	عود
ت ۴۰۰	۴۰۹	تواب	عزمائیل	رطیوش	زحل	جمالی	عنبر
ث ۵۰۰	۹۰۳	ثابت	سیکائیل	طیوفش	مشتری	جلالی	عود
خ ۶۰۰	۷۳۱	خالق	میکائیل	والبرش	مریخ	مشترک	بنفشہ
ذ ۷۰۰	۹۲۱	ذاکر	برطائیل	لطاپوش	شمس	مشترک	ریحان موتیا
ض ۸۰۰	۱۰۰۱	ضاد	خکائیل	لماپرش	زہرہ	جلالی	حمل نار
ظ ۹۰۰	۱۱۰۲	ظاہر	نورائیل	عفوروش	زہرہ	جلالی	گل نسرین
غ ۱۰۰۰	۱۱۸۷	غفور	زحائیل	عزتوروش	قمر	جمالی	لونگ

فرض کرو کہ اب اسم خورشید محمد کا جسنے عزیمت نکالنی اور پڑھنی ہے تو پہلے اسکے کل حروف الگ الگ کریں
خ و ش ی د م ح م د ۔ اب انکو خالص کریں۔ یعنی جو حرف ایک دفعہ آجاوے پھر اُسے
دوبارہ نہ لکھیں۔ تو انکی تخلیص اس طرح ہوگی خ و ش ی م ح د ۔ اب انکی اسم ذات
اور موکل نکالیں۔ تو اس طرح نکلیں گی خ و ش ی م ح د ۔ اسم ذات خالق ۔ ودود ۔ شفیع
یسین ۔ ملک ۔ دیان ۔ یہ ہیں موکل میکائیل ۔ امتحائیل ۔ ہرائیل ۔ سماکیکائیل ۔ رومائیل
تنکفیل ۔ مدائیل۔ پس اسم ذات اور موکل نکال کر اب انکی عزیمت اس طرح بنائی جاتی ہے۔ یا
میکائیل ۔ یا امتحائیل یا ہرائیل ۔ یا سماکیکائیل یا رومائیل ۔ یا تنکفیل یا مدائیل بحق یا خالق
یا ودود یا شفیع یا یسین ۔ یا ملک ۔ یا حق یا دیان اسقدر عزیمت پڑھکر آگے اپنا مطلب بیان کرے
اپنا اور مطلوب کا نام لیوے ۔ اور انہیں حروف کے موافق بخور جلاوے ۔ یعنی بنفشہ ۔ کافور ۔ عود
گلاب کا پھول یعنی زعفران صندل سرخ یہ سب بخور ملا کر آگ پر ڈالتا ہے اس تمام قاعدہ کو خوب غور سے پڑھو اور سمجھو
یکتہ قاعدہ کل عملوں کی جان ہے ۔ خصوصاً علم جفر کے عمل کیلئے تو از حد ضروری ہے ۔ بلکہ عمل علم
جفر کا جو ہم اسی کتاب میں آئندہ درج کرینگے ۔ اسکا بہت بڑا حصہ اسی قاعدہ پر ہے بس اگر یہ قاعدہ تمکو
اچھی طرح یاد ہوگا ۔ تو تم ضرور کامیاب ہوجاؤ گے ۔ اور اگر یاد نہ ہو یا اسکے موافق عمل نکر سکے تو ممکن ہے
کہ تم رہ جاؤ گے ایک اور بات یاد رکھنے کے لائق ہے ۔ اور وہ یہ ہے ۔ کہ اگر کسی کے نشانہ

پر کوئی نقش تعویذ یا حدیث ہمکو اگ میں ڈالنی پڑتی ہو تو خیال رہے ایسا ہو جو شخص ناراض ہو۔ بلکہ باصل سالم ہو۔ کیونکہ قصائی جب جانور کی ہڈی نکالتے ہیں تو اسمیں چھری اندر کر سوراخ کر دیتے ہیں یا اس کا ایک سرا اوپر والا توڑ ڈالتے ہیں اسلئے تم ہڈی ایسی لاؤ۔ جو ان سب نقصوں سے مبرا ہو۔ اگر میسر نہ آئے۔ تو خود ایک بکرا ذبح کرکے اسمیں سے نکال لو۔ مگر کوئی عمل اسی طرح نعل پر کرنا ہو تو وہ نعل لاؤ جو سیاہ رنگ گھوڑے کے پاؤں سے گرا ہو۔ اور وہ ثابت اور سالم ہو۔ اور اگر کوئی عمل پان پر کرنا ہو۔ تو حتی المقدور کپھیرا پان یا خوشبودار پان استعمال کیا کرو۔

سعد نیک ستاروں کا حال

عطارد۔ مشتری۔ قمر۔ زہرہ سعد یعنی نیک ستارے ہیں۔ شمس مریخ و ذنب نحس ہیں۔ اس اندر عمل کبھی نیک اور کبھی برے ہوتے ہیں۔ لیکن کوئی عمل قمر در عقرب میں ہرگز شروع نکرے جن مہینوں اور تاریخوں میں قمر در عقرب ہوتا ہے اس کا جدول یہ ہے

نام ماہ	تاریخ	نام ماہ	تاریخ	نام ماہ	تاریخ	نام ماہ	تاریخ
چیت	۱۴	بیساکھ	۱۶	جیٹھ	۱۳	اساڑھ	۱۱
ساون	۸	بھادوں	۶	اسوج	۳	کاتک	۱
مگھر	۲۸	پوہ	۲۶	ماگھ	۲۴	پھاگن	۲۱

واضح رہے کہ ہر مہینے اڑھائی روز رہتا ہے یعنی جس تاریخ کو شروع ہوتا ہے اس سے اڑھائی روز تک شمار ہوتا ہے۔ مثلاً بیساکھ میں ۱۶ ہے تو ۱۶ تاریخ سے شروع ہو کر ۱۶-۱۷- اور نصف ۱۸ کا رہیگا۔ اور اگر یکم کاتک سے شروع ہو گا پہلی۔ دوسری اور نصف تاریخ تیسری تک رہیگا۔ کیونکہ اڑھائی دن پورے کرنے ہیں۔ اسی طرح باقی کل مہینوں کا حال سمجھو۔ پس لازم ہے کہ اگر کوئی نیا کام کرنا ہو۔ تو ان تاریخوں میں شروع نکرے۔ ورنہ نقصان اٹھائیگا۔ ہاں اگر کوئی عمل شروع کر رکھا ہو۔ اور اسکے چلہ میں قمر در عقرب آجائے تو کچھ مضایقہ نہیں ہے۔

طالع کی موافقت اور ناموافقت

اگر طالب و مطلوب کے طالعوں میں قدرتی نفاق ہے۔ تو عمل سے مطلب کا حاصل ہونا محال ہے کیونکہ قدرتی تاثیر کبھی کا نہیں پھر سکتی۔ ہاں اگر قدرتی نفاق نہ ہو تو ضرور اثر ہو جاتا ہے ذیل میں ہم پہلے بیچ کرتے ہیں۔ جس کہ ہر ایک شخص کا طالع معلوم ہو سکتا ہے۔ پھر طالع کی دوستی

دشمنی کا حال درج کریں گے۔

نام کے راس معلوم کرنیکا طریقہ یہ ہے۔ کہ نام کے شروع کا حرف لیکر اسکو جدول میں تلاش کرو پس جہاں وہ حرف ہوگا اسکے اوپر جس برج کا نام لکھا ہوگا۔ وہی برج اس شخص کا طالع ہوگا۔ بالفرض ایک شخص کا نام خدا بخش ہے تو اسکے شروع کا حرف خ ہے۔ یعنی پیش الی خ ہے پس ہمنے جدول میں جو دیکھا تو معلوم ہوا کہ اسکا طالع مکر یعنی جدی ہے۔ اور پھر دوسرے شخص کا طالع معلوم کیا جس کا نام گنگا رام ہے چونکہ گنگا رام کو شروع کا حرف گ ہے۔ اس لئے جب جدول میں دیکھا تو معلوم ہوا کہ گنگا رام کا طالع مکر ہے۔ پس چونکہ یہ دونوں شخص ہم طالع ہی ہیں۔ اس لئے ان دونوں میں محبت قلبی کا ہونا بڑا ہی آسان ہے۔ اول تو ان میں ہمیشہ ہی موافقت رہیگی۔ اگر کسی وجہ سے ناچاقی بھی ہو جاوے۔ تو بہت جلد اور بہت تھوڑے سے تدارک سے موافقت ہو جائیگی۔ ہاں اگر دو ایسے شخص بھی ہوں جن میں سے ایک کا طالع اسد یعنی شیر ہو اور دوسرے کا ثور یعنی بیل ہو تو موافقت کا ہونا غیر ممکن ہے۔

جدول طالع ہا یعنی ناموں کے موافق بارہ برج جن کو راس بھی کہتے ہیں

نام برج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
فارسی نام	برہ	گاؤ	دو پیکر	خرچنگ	شیر	خوشہ	ترازو	کژدم	کمان	بزغالہ	دول	ماہی
ہندی نام	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
حروف	چو	ای	کا	ہی	ما	ٹو	را	تو	یے	بھے	گو	دی
	چے	او	کی	ہو	ما	پا	ای	نا	یو	جے	گے	دو
	چو	اے	کو	ہے	مو	پی	او	نی	بھا	جی	گو	تھا
	لا	او	کھا	ہو	مے	پو	ہے	نے	بھی	جو	سا	جھان
	لو	با	نیا	ڈی	مو	کھا	تو	نو	بھو	بے	سجا	نیا
	لی	بو	چھ	ڈے	ٹی	ٹھا	تی	یئے	پھ	کھا	سے	دو
	لو	بو	کہ	ڈو	ٹو	پے	تو	یا	ڈھا	کھی	دا	چی
	ا	بے	کے	ڈو	ٹے	پو	تے	یو	بھ	کھو	س	د
		ب	ہ	ح	م	پ	ر	ن		کھے	ص	چ
	ع	د	ک	ض	ش	ظ	ط	س		گا	ث	
	ل		ق			گھو	ت	ی	ف	می	غ	
	ب									غ		

برجوں کی دوستی اور دشمنی کا حال

نام برج حمل سرطان جوزا عقرب میزان

دوستی ثور حوت سنبلہ

جدی دلو

دشمنی اسد قوس سب سے قوس

ہر مہینے کی نحس تاریخیں

اِن تاریخوں میں بھی کوئی نیا کام شروع نہ کریں۔ اگر کریگا تو سرانجام نہ ہوگا۔ کیونکہ یہ نحس ہیں۔ وہ تاریخیں یہ ہیں۔ تیسری۔ پانچویں۔ تیرھویں۔ سولھویں اکیسویں چوبیسویں پچیسویں

الغرض جتنی باتوں کا ذکر اوپر کیا گیا ہے۔ اُن سب کا خوب ہی خیال رکھے یعنی نیک و بد ساعات کا۔ نیک و بد دن کا۔ نیک ہفتہ کا۔ صعود و نزول چاند کا۔ قمر در عقرب کا۔ موافقت و ناموافقت طالع کا۔ نیک و بد تاریخ کا۔ ان سب باتوں کا خیال رکھکر نیا عمل شروع کرے پھر اس میں پرہیز پورا پورا کرے۔ ترک حیوانات جلالی و جمالی کا لحاظ رکھے۔ باوضو رہے زمین پر سووے وغیرہ وغیرہ۔

باب لذیذ

ترکیب حصار کی۔

بعض عمل ایسے زبردست اور سخت ہوتے ہیں۔ کہ ان میں اپنے گرد حصار کرنی پڑتی ہے یعنی کنڈل کھینچنا پڑتا ہے۔ ورنہ خوف ہوتا ہے کہ جن یا موکل اگر صدمہ پہنچا دیں۔ حصار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ الحمد شریف۔ قل ہو اللہ۔ اور آیۃ الکرسی۔ تینوں سورتیں ۳-۳ بار پڑھ کر چھری پر دم کرکے اپنے گرد لکیر کا کنڈل بنالے۔ مگر اس ترکیب سے کنڈل کھینچے کہ دونوں سرے آپس میں مل جاویں۔ اور کہیں سے بھی کہیں حلقہ ٹوٹنے نہ پاوے بلکہ اکثر کیا کرتے ہیں کہ دونوں سروں کے ملنے کے مقام پر چھری گاڑ دیا کرتے ہیں۔ اور بعض نہیں بھی گاڑتے۔ چھری کو اپنے پاس رکھ لیتے ہیں۔ بعض اپنے ہاتھ کی انگشت شہادت پر دم کرکے اس سے حلقہ کھینچتے ہیں۔ انگوٹھے کے پاس والی انگلی کو شہادت کہتے ہیں حلقہ کے اندر بعض پاکیزہ کپڑا یا مصلیٰ بچھا کر بیٹھتے ہیں۔ بعض لکڑی کی چوکی رکھکر اوپر بیٹھتے ہیں۔ بعض حلقہ کے اندر چھری اور پانی کا بھرا ہوا لوٹا رکھ لیتے ہیں۔ الغرض یہ سب

باتیں استاد کے بتانے پر منحصر ہیں۔ اجازت دینے والا جس طرح بتائے اسی طرح عمل کرنا چاہیئے یعنی جو کچھ تجربہ سے مفید پایا ہے وہ یہ ہے کہ چھڑی چھڑی اور پانی کا لوٹا یعنی پیالہ اپنے حلقہ کے اندر ضرور رکھے۔ لوٹا اس لئے کہ اگر پیاس لگے۔ یا وضو ٹوٹ جاوے تو فوراً وضو کرے۔ چھڑی اس لئے کہ جنگل کا کوئی جانور خل سانپ بچھو گیدڑ وغیرہ آجاوے تو چھڑی سے اس کو ہٹا دے۔ اور چھڑی اسلئے کہ اس سے جن اور بلیات زور کرنے نہیں پاتے۔ اور الگ رہتے ہیں۔ واضح ہو آیتہ الکرسی میں بعض آدمی دھوکا کھا جاتے ہیں۔ مگر میرا مطلب اس آیت قرآنی سے ہے جو اس طرح ہے:۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ
وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ
مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ
مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ
بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا
وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

بعض شخص الحمد شریف۔ سورۂ اخلاص۔ اور آیتہ الکرسی کے اول اور آخر ۱۱۔ ۱۱ بار درود شریف بھی پڑھ لیتے ہیں۔

عملیاتِ نادرہ

چونکہ ہم تسخیر قلوب اور حب کے متعلق ہر قسم کے عمل لکھنا چاہتے ہیں۔ پہلے وہ چھوٹے چھوٹے عمل لکھتے ہیں۔ جو سخت دلوں کو نرم کرنے میں مخصوص ہیں:۔

اول تھوا چار انگل کا ایک تنکا لیکر ۳ بار مرتبہ یہ پڑھکر دم کرے۔ اور اپنے داہنے کان میں لٹکا کر سامنے چلا جاوے۔ اس شخص کا دل نرم ہو جائیگا۔ اور تمام غصہ جاتا رہیگا۔ پڑھنت یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اللہ کا نام محمد کا کلمہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم۔

دوم کھیعص حم عسق یہ دس حروف ہیں یعنی ک ہ ی ع

ص ح م ع س ق پس ایک ایک حرف کہتا جاوے۔ اور اپنے ہاتھ کی ایک ایک انگلی بند کرتا جائے۔ مگر شروع سب سے چھوٹی انگلی سے کرے یعنی جب ک کہے۔ تو داہنے ہاتھ کی ایک ایک انگلی بند کرتا جاوے۔ مگر شروع سب سے چھوٹی انگلی سے کرے جب ک کہے تو داہنے ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی بند کرلے۔ پھر جب ہ کہے تو دوسری انگلی بند کرے۔ پھر جب یا کہے تو تیسری بند کرلے اسی طرح بند کرتا ہوا چلا آوے۔ اور اخیر کو جب ص کہے تو انگوٹھا بھی بند کرے۔ گویا کہ ان پانچوں حروف کے ختم ہونے پر داہنے ہاتھ کی مٹھی بند ہو جاوے۔ پھر دوسرے پانچوں حروف کو اسی طرح کہتا جاوے۔ اور بائیں ہاتھ کی انگلیاں اسی طرح بند کرتا جاوے۔ اور انکو بھی چھوٹی انگلی سے شروع کرے۔ جب یہ مٹھی بھی بند ہو جاوے۔ تو دونوں ہاتھ بند کئے ہوئے مقابل پہ چلا جاوے۔ اور جب نظر اس پر پڑے۔ تو ہاتھ کھول دے۔ مگر کھولنے میں بھی ترتیب کا لحاظ رکھے۔ یعنی پہلے داہنا ہاتھ کھولے۔ پھر بایاں۔ یعنی شخص اس پر مہربان ہو جائیگا۔

عمل سوم کسی میٹھے پھل دار درخت کے سبز پتے مثلاً سیب۔ امرود۔ بیر۔ آم۔ انار وغیرہ کے سبز پتے لیکر ان پر چند قطرے پانی کے ڈالے۔ اور ۷ بار عزیمت ذیل پڑھکر اس پر دم کرے۔ اور سر میں رکھکر سامنے جاوے۔ نرمی سے پیش آویگا۔
عزیمت یہ ہے۔ "لیا ہری ہری سبزی کے پات راجہ راجہ باندھے ہاتھ ہری سبزی منک ہری کو راجہ پر جا پیریں پڑی۔ اسے میری سن۔ بس مجھ میں کام بس کام کرینگے دل میں دو داد پڑ مراد کرو شاد یا علی یا علی"

عمل چہارم داہنے ہاتھ کی انگشت شہادت کو منہ میں ڈالکر اپنے لب سے پیشانی پر بسم اللہ الرحمن الرحیم الٹی لکھے۔ تاکہ اس کا دشمن شخص یہ سیدھا پڑھے۔ پس اس کا غصہ فرو ہو جائیگا۔ یہی تاثیر بسم اللہ کے لکھنے کی ہے اور یہی کلمہ شریف کو لکھنے کی

عمل پنجم اسم ذیل کو ۷ مرتبہ پڑھکر اپنے اوپر دم کرے۔ اور جب حاکم یا شخص مطلوب کے روبرو جاوے تب ۷ مرتبہ پڑھکر اس پر بھی دم کرے بِسْمِ اللّٰهِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

عمل ششم ۱۱ مرتبہ ہر روز صبح کے وقت سرمہ پر پڑھکر دم کرے۔ اور آنکھوں میں لگاوے

ایک چلہ کے استعمال سے سب لوگ اسے محبت کی نگاہ سے دیکھنے لگیں گے کلام یہ ہے۔ یا عزیز و یا عزیز بن کل عزیز۔ واضح ہو کہ گیارہ مرتبہ درود شریف اول اور گیارہ مرتبہ آخر پڑھ لیا کرے۔ اور سرمہ خوشبو استعمال کرے۔

ہفتم جمعرات کے روز عشا کے وقت غسل کرے نیا لباس پہنے۔ اور خوشبو لگاوے اور ۱۱ سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر کپڑے پر دم کرے۔ پس وہ کپڑا جسکو دیوے محبت سے پیش آوے۔

ہشتم اگر ہر روز ۳ یا ۷ یا ۱۱ مرتبہ رات کو پڑھ لیا کرے۔ تو ہر قسم کے گزند سے محفوظ ہے۔ دعا یہ ہے۔ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

نہم آیت ذیل کو پان کے ٹکڑے پر دم کرے جسکو کھلائیگا وہ نرمی کا برتاؤ کریگا۔
فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

دہم اگر ان حروف کو اپنے ہاتھ کی ہتھیلی پر لکھ کر مٹھی بند کرے۔ اور جب شخص مذکور کے سامنے جاوے تو کھول دے۔ تو وہ شخص اس سے محبت سے پیش آئیگا۔ حروف یہ ہیں ۵ ھـ ل ۷ ۷ ۸۔ لیکن ان حروف کا پہلے عمل کرنا بہت ضروری ہے۔ اور ان کا عمل یہ ہے کہ ۱۱ روز تک انار کی شاخ سے ریت پر ہر روز سو مرتبہ صبح کے وقت لکھا کرے یعنی ایک مرتبہ لکھا۔ پھر مٹا دیا۔ پھر لکھا پھر مٹا دیا۔ اسی طرح ہر روز سو نقش لکھا کرے۔ اور بخور جلاتا رہے۔

اب تسخیر اور حب کے بڑے بڑے عمل لکھے جاتے ہیں

عمل شمسی اس عمل کے کر لینے سے عامل بارعب ہو جاتا ہے۔ اور اسکے چہرے سے ہیبت ظاہر ہوتی ہے۔ اگر کسی مجلس میں چلا جاوے تو سب پر اس کا رعب چھا جاتا ہے اور سب حاضرین اسکی عزت کرنے لگتے ہیں۔ اور اسکی آنکھیں جلال سے ایسی بھری ہوئی ہوتی ہیں۔ کہ کسی کو اس کی طرف نظر اٹھا کر دیکھنے کی جرأت نہیں پڑتی عمل اس طرح پر ہے سورج نکلنے سے سوا گھنٹہ پہلے اگر یا صبح کی نماز سے گھنٹہ بھر پہلے مشرق کی طرف جدہر سے سورج نکلتا ہے۔ منہ کر کے بیٹھ جاوے۔ دو زانو بیٹھے۔ یا چوکڑی مار کر بیٹھے۔ اور سورج کی ٹکیہ کا تصور باندھے رکھے۔ آدھ گھنٹہ کے بعد عمل ختم کرے۔ اسیطرح ہر روز کیا کرے

جب اس تصور پک جاوے کہ حجرہ کے اندر بجنسہ سورج کی ٹکیہ نظر آنے لگے۔ تب عمل درست جانے اور پھر اس تصور کو حد تک پہنچاوے۔ یعنی اسقدر پختہ کرے کہ جب ذرا سا تصور کیا۔ سورج کی ٹکیہ فوراً نمودار ہوتی۔ اگر اسکو روز پختہ زیادہ کریگا۔ تو اندھیرے میں تصور کے سورج سے چاندنا ہوجایا کریگا۔ الغرض اسقدر تصور پختہ کرچکنے کے بعد عمل پر حاوی ہوگا۔ پھر جس مجلس میں جا بیٹھیگا۔ بارعب ہوگا۔ عمل والے کی آنکھیں ہمیشہ سُرخ اور خوفناک رہا کرتی ہیں۔ گو یہ عمل پختگی کو پہنچ جاوے تاہم لازمی ہے کہ ہر روز یا دو کے تیسرے روز اس کا ورد رکھے ضرور۔ اسم جو پڑھا جاتا ہے وہ یہ ہے

یا نور یا ذو الجلال والاکرام اور چونکہ یہ عمل جلالی ہے اسلئے اس میں ترک حیوانات جلالی اور جمالی بہت ہی ضروری ہے۔ یعنی لہسن۔ پیاز۔ ہینگ انڈہ۔ مچھلی۔ گوشت ہر قسم۔ دودھ۔ دہی۔ مکھن۔ چھاچھ وغیرہ کا پرہیز رکھے۔ صرف دال روٹی کھاوے۔ اور باوضو رہے۔

دیگر عمل حُب

صبح کو نماز سے آدھ گھنٹہ پہلے اندھیرے میں ایک گوشہ میں تنہا بیٹھکر سو تسبیح ذیل کی دعا پڑھے۔ اور مطلوب کا دھیان رکھے گویا وہ سامنے بیٹھا ہے۔ تو ۷ روز میں یا حد ۱۱ روز میں مطلب حاصل ہوجائیگا۔ دعا یہ ہے:۔ **الا لہ۔ لائیو مجھے ملا اسے۔ مجھ میں بغیر اسے اک گھڑی۔** مگر اول اور آخر ۱۱۔ ۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھ لے۔

دیگر جفر کے قاعدہ سے عمل حُب

پہلے طالب کا نام اور اسکی والدہ کا نام لکھے۔ پھر مطلوب کا اور اسکی والدہ کا نام لکھے اور پھر سب کے الگ حروف لکھے۔ پھر اسکی تخلیص کرے۔ یعنی جو حرف ایکدفعہ آگیا ہو۔ وہ دوسری مرتبہ نہ آوے جب اس طرح ہوجاوے تب اس کے زمام نکالے بقاعدہ صدر مؤخر یعنی پہلے اخیر کا حرف شروع میں لکھا اور پھر شروع کا حرف اس کے بعد لکھا۔ پھر اخیر کی طرف کا دوسرا حرف شروع کی طرف سے دوسرا حرف اسکے بعد لکھا۔ اس طرح پر پوری سطر بنالی۔ یہ دوسری سطر ہوئی۔ اس طرح پر مؤخر کرتا جاوے۔ اور سطریں بناتا جاوے۔ جب اخیر کو وہی پہلے والی سطر آجاوے۔ تب سمجھے یہ زمام پوری ہوئی۔ معاینہ ذیل سے عمل سمجھ میں آجائیگا۔

نام طالب	نام والدہ طالب	نام مطلوب	نام والدہ مطلوب
اسد اللہ	گوہر	خدا بخش	غاتون

اب انکے حروف الگ الگ لکھے تو اس طرح ہوئے - ا س د ا ل ل ہ گ و ہ ر خ د ا ب خ ش خ ا ت و ن - اب ان کی تخلیص سے یعنی ہر قسم کا ایک ایک حرف رہنے دیا اس د ل ہ ک و ر خ ب ش ت ن . اب ہم صدر مؤخر کرکے زمام نکالنی شروع کرے (۱) اس دل ہ ک و خ ب ش ت ت رتھم ب و و د ل س ا خ س ر س ت ہ -

(۱) ن ا ت س ش م ف ل خ ہ ر ک و (۲) ہ ب ت و س م ا ن خ ل ا ک ش -

(۳) و ن ک ا ر ت د س خ ش ل ر ب (۴) ش ہ ل ب ا ت ل د خ س ن د ر (۵) د ش د ہ ن ک س ب خ ا و ت ل (۶) ل ر ت ش و د ا ہ خ د ب ل س (۷) س ل ک ہ ب ت ت ش ح و ہ د ا (۸) ا س د ل ہ ک و خ ب ش ت ن -

پہلے معائنہ سے معلوم ہوا کہ دس سطروں کے بعد زمام آگئی - یعنی دسویں سطر وہی پہلی والی نکل آئی - پس بیان عمل ختم کیا - اب ان حروف کی عزیمت بنائی تو پہلے کل حروف کو غور کر کے اسمائے حسنیٰ نکالے - چنانچہ موکل اور اسمائے حسنیٰ یوں نکلے

حروف اس د ل ہ ک و خ ب ش ت ن -

موکل :- اسرائیل - ہمواکیل - مدوائیل - کاکائیل - دردیائیل - فرونائیل - فتحائیل - ہمواکیل - میکائیل - جبرائیل - ہرائیل - عزرائیل - قرائیل ۔

اسم حسنیٰ :- اللہ - سمیع - دیان - لطیف - ھادی - کافی - ولی - رب - خالق - باقی - شفیع - تواب - نور ۔

الغرض جب موکلوں کے نام اور اسم حسنیٰ نکال لئے - تو اس طرح عزیمت بنائی کہ یا اسرائیل - یا ہمواکیل یا مدوائیل یا کاکائیل یا دردیائیل یا فرونائیل یا فتحائیل یا ہمواکیل - یا میکائیل یا جبرائیل یا ہرائیل یا عزرائیل - یا قرائیل بحق یا اللہ یا سمیع یا دیان یا لطیف یا ہادی یا کافی یا ولی یا رب یا خالق یا باقی یا شفیع یا تواب یا نور ۔

فلاں ابن فلاں علی حب فلاں بن فلاں سرگرداں کن ٭٭٭

نام طالب　نام والدہ طالب　نام محبوب　نام والدہ مطلوب -

اس قدر لمبی چوڑی عزیمت تھی - اب قاعدہ سے یہ بتانا ہے کہ کتنے دن یہ عمل پڑھنا ہے

اور کتنی دفعہ ہر روز پڑھنا ہے۔ تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ جتنی سطریں نام کی ہوں اتنے دن تک عمل پڑھنا ہے۔ اور جتنے حروف ایک سطر کے ہوں اتنی تسبیح ہر روز پڑھنی ہیں جب جب تک یہ عمل پڑھتا رہے اتنی دیر تک خوشبو جلانا ہے۔ خوشبو کا نکالنا ہم پہلے بتا چکے ہیں کہ ہر ایک حرف کے موافق الگ الگ چیزیں مقرر ہیں پس ان سب کو جمع کر کے جلاوے لہٰذا اس مثال میں خوشبو مرکب یہ ہوگی اسمٰعیل ملک وخ ب ش ث ت

موہینا خوشبو مرکب۔ صندل سرخ۔ پوست سیب۔ صندل سفید۔ گل بچلان۔ کافور۔ گلاب۔ بنفشہ۔ شکر۔ عود سفید۔ جنبو۔ سنبل۔ عنبر۔ پس یہ سب اشیا ملا کر مرکب بنالیں اور آگ پر ڈال ڈال کر جلاویں۔ اور یہ دسویں سطریں ترتیب وار لکھکر ہر روز ایک سطر کاٹ کر روئی میں لپیٹ کر چنبیلی کے تیل سے تر کر کے چراغ میں جلاوے۔ اور چراغ کی بتی کا منہ مطلوب کے گھر کی طرف رکھے۔ اور اثنائے عمل میں مطلوب کا تصور رکھے گویا وہ روبرو بیٹھا ہے۔ گو یہ عمل بظاہر لمبا چوڑا ہے۔ مگر ہے مجرب اور سریع التاثیر۔ اور جس نے کیا مجرب پایا۔ عمدہ ترکیب اسقدر لمبی چوڑی دعا پڑھنے کی یہ ہے کہ اس کو کاغذ پر لکھکر سامنے رکھ لے اور پڑھتا جاوے۔ بڑی سہولیت سے پڑھی جاویگی۔ اگر آٹے کا چراغ بنا کر اسمیں پاکیزہ گھی ڈالکر جلاوے تب بھی جائز ہے۔ اگر چنبیلی کا تیل نہ پاوے اور خوشبودار تیل جلاوے۔ تب بھی جائز ہے مطلب تو صرف خوشبو سے ہوا کرتا ہے۔ بعض لوگ تلی یا خشخاش کے تیل میں کچھ خوشبو ملا کر خوشبو بنالیتے ہیں۔ وہ بھی جائز ہے۔ اور بخورات کے بارہ میں عرض یہ ہے کہ جس قدر اشیا اوپر لکھی گئی ہیں ہر چند کہ لزوماً فراہم کی جائیں اجازت بھی یہی ہیں۔ لیکن اگر اس قدر جمع نہ ہو سکیں اور سہولیت کی غرض سے کم خرچ بالا نشین والا کام کرنا چاہیے تو عود۔ صندل۔ کافور اور شکر ان چار اشیاء کو ملا کر اور اگر اس سے بھی کم خرچ چاہے تو اگر بتی بنی بنائی جو بازار میں بکتی ہے۔ اور ایک پیسہ کو ایک بتی آتی ہے لاکر رکھے۔ اور عمل کے وقت زمین یا برتن میں گاڑ کر جلاوے۔

نعل در آتش کا عمل

نعل در آتش یا نعل بر آتش بنادن۔ یہ ایک فارسی محاورہ ہے جو بیقراری کے معنوں میں بولا جاتا ہے۔ جب یہ بتانا یا ظاہر کرنا ہو کہ فلاں شخص فلاں کس کی محبت میں بیقرار ہے تو کہا کرتے ہیں کہ فلاں برائے فلاں نعل در آتش بنادہ است۔ مگر اکثر معلوم ہے

کہ ہر ایک عدد کی کچھ خاصیت ہوا کرتی ہے۔ کیونکہ ہر عدد کسی وقوع معاملہ کے لحاظ سے بنایا جاتا ہے۔ جس کی اصل یہ ہے کہ حب اور تسخیر کا ایک یہ عمل بھی ہے کہ مطلوب کا نام گھوڑے کے نعل پر لکھکر آگ پر ڈالدیتے ہیں۔ وہ خود اسکے پاس کھنچے افسوں زدہ بنتے ہیں۔ جن کی تاثیر ہے جیسے جیسے نعل گرم ہوتا ہے ویسے ویسے مطلوب کے دل کو بیقراری پیدا ہوتی جاتی ہے۔ ایسی گرفت ہوتی ہے۔ کہ وہ بے اختیار ہو کر طالب کے پاس چلا آتا ہے۔ چنانچہ یہ عمل اس طرح کیا جاتا ہے۔ نیک ساعت میں پاکیزہ ہو کر مشکی یک رنگ گھوڑے کا نعل لاوے۔ اگر میرا پڑا نہ ملے تو نیا خرید کرے کہیں سے اتروا لگاوے مشکی یک رنگ گھوڑا نہ ملے۔ تو سرخ گھوڑا ہو۔ جسکے چاروں ناخن سیاہ ہوں۔ پس نعل لاکر اسے دھوئے اور خوشبو کی دھونی دے۔ پھر حسب ذیل کا نقش لکھے

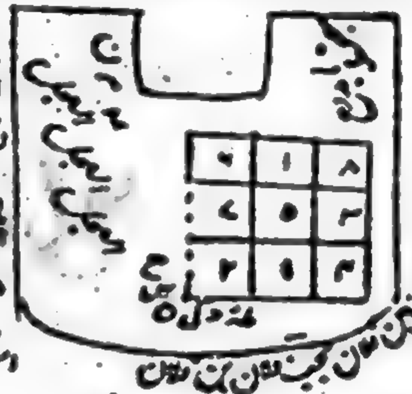

اور کسی شاخ کی قلم بنا کر زعفران سے لکھے اگر پندرہ دن نا مارہ نہیں۔ تو خالص سیاہی نئی یا پاک صاف قلم سے لکھیں نقش کے چاروں نام لکھے۔ پھر اسکو نرم آگ میں ڈالکر آپ پاس بیٹھا ہوا یا عزیز کا اسم پڑھتا جاوے نعل کو دیان ۱۵ کا نقش ہر بسکی تاثیر اس وقت تک رہتی ہے جب پیر اس کا عمل یعنی چلہ کر لیا جاوے چلہ کی ترکیب ہے۔ برابر ہر روز ہر ہفتہ تین ہزار ایک سو پچیس نقش لکھے۔ اور آگ پر جلا دیا کرے۔ اس طرح پر چالیس دن کرے اثنائے عمل میں ترک حیوانات کا خیال رکھے۔ اور کل باتیں جو عمل کے لئے ضروری ہیں جن کا ذکر پہلے لکھا جا چکا ہے۔ ان کا لحاظ پورا رکھے۔ عام لوگ شب بے جب بعض تو اُٹھتے ہیں کہ کتاب میں فلاں بات لکھی تھی۔ اس کے مطابق ہم نے عمل کیا۔ نتیجہ الٹا ہوا اسکی وجہ یہ ہوا کرتی ہے۔ کہ کتابوں میں چھپوانے والے صرف نقش اور دعا لکھ جاتے ہیں۔ عامل کو عمل پڑھنے اور ان کا چلہ کمانے کی ترکیب نہیں لکھتے۔ صرف ایک ہی نقش پندرہ کا کافی ہوا کرتا ہے۔ اور ہر احکام پر برہنہ شمشیر کا کام دیتا ہے۔ ہم ذیل میں پندرہ کے نقش کا پورا چلہ بیان کرتے ہیں۔

پندرہ کے نقش کی زکوٰۃ کا طریق

واضح ہو کہ ہر ایک نقش چند طرح کا ہوتا ہے۔ یعنی آتشی۔ آبی۔ خاکی۔ بادی۔ اور ان چاروں کی تاثیرات بھی جداگانہ اور طریق استعمال بھی الگ الگ ہوا کرتا ہے۔ پندرہ کا نقش مثلث ہی

حب کے

کارآمد ہوا یک سلاب کے لئے مجرب ہے۔ مگر سب سے پہلے ضروری امر یہ ہے کہ اسکی زکوٰۃ دیجاوے
اور اس کو عمل میں لایا جائے۔ پھر اس سے جو کام چاہے لے ہرگز خطا نہ کریگا۔ زکوٰۃ کا طریق یہ ہے
کہ چاندرات سے اس کا عمل شروع کرے یعنی جس رات کو نیا چاند نکلے اس رات کو بعد از
غسل مندل کر کے نئے کپڑے پہنے۔ اور بدن میں خوشبو لگا کر فرش سفید پر بیٹھے۔ اور گیارہ سو
مرتبہ درود شریف پڑھ کر اسی جگہ سو رہے۔ مگر درود شریف پڑھنے سے یہ نیت کرے کہ میں
نقش پندرہ کی زکوٰۃ دیتی ہے وہ پوری ہو۔ الغرض صبح کو اٹھ کر نماز سے فارغ ہو کر زعفران
کی سیاہی اور نئی قلم سے تین سو اور ایک سو پچیس آتشی نقش لکھے اور ان میں عنبر یا عود لگا کر آگ
میں یکے بعد دیگرے جلاتا جائے۔ اور اپنا منہ مشرق کی طرف رکھے اسی طرح دس دن تک
برابر کرتا ہے۔ پھر ہر روز اسی قدر آبی نقش لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا پر جا کر پانی
میں ڈال دیا کرے۔ اور نقش لکھتے وقت منہ مغرب کی طرف رکھے۔ اسی طرح دس دن کرے
آبی نقش لکھتے وقت عود جلایا جائے۔ یہ بیس دن ہوئے۔ پھر دس دن تک بادی نقش
لکھے۔ اور ہر روز اسی قدر یعنی ۳۲۵ لکھ کر ہوا میں اڑا دیا کرے۔ یا اونچے درخت کی شاخوں
میں باندھ دیا کرے کہ وہاں لٹکا رہا کرے۔ اور نقش بادی لکھتے ہوئے منہ شمال کی طرف کرے
اور بخور عود و سیتا کا جلاوے۔ اسی طرح دس دن کرے۔ پھر اخیر کے دس دن اسی طرح ہر روز ۳۲۵
خاکی نقش لکھ کر زمین میں دبا دیا کرے۔ اور تمام عمل میں منہ جنوب کی جانب رکھے۔ اور بخور میں
شکر جلاتا رہے۔ بعض استاد ایسا ہی کرتے ہیں کہ خاکی نقش لکھ کر زیر زمین دفن نہیں کرتے۔
بلکہ ایک کپڑے میں دریا کا صاف اور پاک خشک ریت بھر کر شاخ انار کی قلم سے لکھ لکھ کر
مٹاتے جاتے ہیں۔ اور اس طرح پر تعداد پوری کر لیتے ہیں۔ جب اس طرح پر عمل کرتے کرتے چلہ پورا
ہو جاوے تب زکوٰۃ پوری سمجھے۔ پھر اخیر کو نماز دوگانہ یعنی نفل شکرانہ ادا کرے۔ اور پھر رات
۱۱ ہزار مرتبہ درود شریف پڑھ کر صبح کو شیرینی پر فاتحہ پڑھ کر روح سرور کائنات علیہ السلام دے کر
تقسیم کر دے۔ بس یہ عمل پورا ہوا اور نقش مذکور تمہارے بس میں ہو گیا۔ اب جس کام کے لئے
اسے کرو گے پورا اتریگا۔ ایسی برہنہ شمشیر ہے کہ کبھی خطا نہیں کرتی۔ اس کا وار کبھی خالی
نہیں جاتا۔ حاضرات کے لئے اگر کانسی کے کٹورے کے اندر آبی نقش پندرہ کا لکھ کر
سبز سیاہی لگا کر اس کٹورہ میں تیل بھر کر کسی نابالغ لڑکے پاک صاف رہنے کے ہاتھ میں پکڑا دو۔
اور اسے تاکید کرو کہ اس کے اندر ٹکٹکی باندھ کر دیکھتا رہے۔ تو چند منٹ کے عمل سے اس کو

جنات کی کچہری نظر آنے لگیگی۔ پھر بادشاہ سے جو مطلب چاہو۔ دریافت کرو اگر کشائش رزق کے لئے بادی نقش لکھکر کسی اونچے پھلدار درخت سے لٹکادو گے۔ تو رزق بہت پہنچیگا۔ اگر محبت کیلئے آتشی نقش لکھکر آگ میں ڈالدو گے۔ تو مطلوب مائل ہو جائیگا اور مقہوری امراض کے لئے خاکی نقش لکھکر پرانی قبر میں دبادو گے۔ تو عمل درست ہوگا۔ علی ہذالقیاس پھر جس کام کیلئے لکھا کرو گے۔ فوراً تاثیر ظاہر ہوا کریگی۔ گو یہ عمل وقت طلب ہے۔ اور فارغ البال شخص کا کام ہے مگر ہے بہت مجرب۔ اور سربستہ رازوں میں سے ہے۔ نقش چاروں قسم کے درج ذیل ہیں۔

خاکی

٤	٩	٢
٣	٥	٧
٨	بہر عمل	٦

بادی

٤	٣	٨
٩	٥	بہر عمل
٢	٧	٦

آبی

٨	٣	٤
یا کہل	٥	٩
٦	٧	٢

آتشی

٦	بدوح	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

واضح ہو کہ جس خانہ میں ہندسہ (١) لکھا جاتا ہے۔ اسی خانہ میں عمل کا نام بھی لکھا جاتا ہے۔ اور ان کے بھرنیکا قاعدہ یہ ہے کہ نقش آتشی ایک سے شروع کر کے ترتیب وار ٢۔٣۔٤ ہندسے لکھے جاتے ہیں۔ اور ۹ پر ختم کرتے ہیں۔ لیکن آبی نقش ہندسہ ٦ سے شروع کرے یعنی ٦ پھر ٨ پھر ٩ پھر ١ پھر ٢ پھر ٣ پھر ٤ پھر ٥۔ اور بادی نقش ہندسہ ٤ سے شروع کر کے حسب طریق بالا بھرے۔ اور خاکی نقش ٥ سے شروع کر کے حسب ترکیب کو تمام کرے۔ عمل تمام ہوگا۔

شانہ کا عمل

قسمت میں ہے یہ زلف گرہ گیر دیکھنا ۔ اے شانہ میں میرا خط تقدیر دیکھنا

یہ گو اردو کی معمولی غزل ہے۔ مگر اس کا صحیح مطلب بتانا بہت مشکل ہے۔ کیونکہ یہ معلومات کا بہت گہرا راز ہے۔ شانہ لفظ فارسی ہے۔ جسکے دو معنی ہیں۔ یعنی کنگھی اور مونڈھا۔ اب دونوں معنوں سے اس کا کچھ مطلب نہیں نکل سکتا۔ کہ شانہ میں کس طرح پر تقدیر کا نوشتہ دیکھ سکیگا۔ مگر بات یہ ہے کہ پہلے زمانہ میں جلال آباد علاقہ کابل کے نواح میں ایسے عامل ہوا کرتے تھے۔ جو دنبہ یا بکرے کو سال بھر تک خاص ترکیب سے پالا کرتے تھے۔ یعنی کسی خاص تاریخ سے اسکو پالنا شروع کرتے تھے۔ اور ہر روز کچھ اسم پڑھکر اسپر دم پھونکا کرتے تھے۔ اور جو شے از قسم گھاس یا دانہ اسکو کھلانا ہو۔ اسپر بھی کچھ اسم پڑھکر پھونکر کھلایا کرتے تھے۔ پھر روز کے دن عین آفتاب کے برج میں داخل ہونیکے وقت کچھ اسم پڑھکر کسی خاص ترکیب سے اسکو ذبح کرتے تھے۔ اور اسکے دونوں شانوں کی ہڈیاں صحیح اور سالم نکال لیتے تھے۔ پس اپنا شانہ کی

ہڈی کو دیکھکر ہر شخص کی قسمت کا آئینہ حال بتا دیتے تھے۔ اور اپنے شانہ کی ہڈی کو دیکھکر گذشتہ حال سُو بہو کہہ دیتے تھے۔ یہ شانہ بینی کا عمل نہایت ہی زبردست تھا۔ اب یہ عمل گم ہو گیا ہے۔ اور شانہ بین لوگ نہیں ہے۔ خیر یہ تو ایک تمہیدی بات تھی اور کہنے سے صرف یہ ظاہر کرنا تھا۔ کہ شانہ پر بڑے زبردست عمل ہو کرتے ہیں۔ چنانچہ حب کا ایک بڑا زبردست عمل اوپر چلتا ہے جسکی ترکیب یہ ہے کہ نیک ساعت میں بکرے کی شانہ کی ہڈی سالم لاوے۔ قصاب لوگ اس ہڈی کو باہر نکالتے ہی خراب کر دیتے ہیں۔ یا تو اسکے اندر چھری ملکر شگاف کر دیتے ہیں۔ یا اوپر سے ہی توڑ ڈالتے ہیں غرض جس طرح ہو سکے شانہ کی ہڈی صحیح سالم لاوے۔ اور نیک ساعت میں لاوے اور پھر اسکے دونوں طرف یہ دونوں نقش لکھے یعنی ایک طرف ایک نقش اور دوسرا دوسری طرف۔ اور ہر ایک نقش کے نیچے چاروں نام لکھے۔ پھر شانہ کو ہلکی آگ میں ڈالدے نقش معظم یہ ہیں۔

پہلا نقش دوسرا نقش

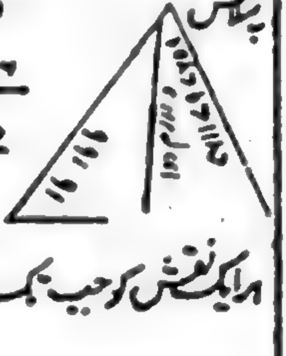

لیکن یہ میں یہ ضرور کہونگا کہ ہر ایک نقش کی پہلے زکوٰۃ

۲۱۰۰ ۱۱۱۹۷ ۱۱ ۱ ۱۱ ۱۱۱ دے تب عمل کرے ورنہ ناکامی کی شکایت ہے

۴۱۹۱ ۵ ۲ ۱۱ ۰ کیونکہ یہ کوئی شرط نہیں کرکا تا اور لے لطف

عملیات پر چلا جیت عزیزی کا شعبہ ہے۔ اور یہ

ہر ایک نقش کو جب تک ۴۰ روز یا ۲۱ روز یا کم از کم گیارہ روز تک کیجئے وہ کام نہیں دیتا۔

نقش سورۂ اخلاص

سورۂ اخلاص قل ہو اللہ احد کو کہتے ہیں۔ اور یہ سورۂ اخلاص محبت کیلئے بے مثیل ہے مگر اسکی نقش کی زکوٰۃ ضرور ادا کرنی چاہیئے۔ زکوٰۃ یہ ہے کہ سوا لاکھ نقش لکھکر دریا میں یا جنگل میں ڈالکر گولیاں بناکر مچھلیوں کو کھلائے۔ ۴۰ دن تک اگر ہر روز ۳۱۲۵ بار نقش لکھا کرے تو چلہ پورا ہوگا۔ بعد زکوٰۃ جب چاہے تب لکھکر سخت اندر لٹکا دے جیسے جیسے ہوا لگے گی مطلوب بیقرار ہو کر دوڑا آئیگا۔ اور اگر زکوٰۃ نہ دے سکے تو ہر روز نیم چینی کاغذ سے کاغذ پر ایک نقش لکھکر فتیلہ بنا لیا کرے۔ سفید پاکیزہ روئی میں لپیٹ کر چنبیلی کے تیل سے جلاوے۔ اور چراغ کا منہ مطلوب کے گھر کی طرف کرے۔ ۲۱ دن تک اسی طرح جلاتا رہے۔ اور جب تک چراغ جلتا ہے آپ آنکھیں بند کرکے مطلوب کا تصور کیجئے۔ گویا مطلوب سامنے بیٹھا ہے اور سورۂ اخلاص برابر پڑھتا ہے۔ انشاء اللہ ۲۱ دن میں مطلب پورا ہو جائیگا۔

عمل یٰسین شریف

۷ روز تک سورہ یٰسین شریف ہر روز ۷ بار پڑھکر شیرینی پر دم کیا کرے۔ اور ساتویں روز تک وہ شیرینی کسیکو کھلائے تو کھلانے والے سے محبت کریگا ۔

نقش معظم یہ ہے۔

قل	ھو	اللہ	احد
اللہ	الصمد	لم	یلد
ولم	یو	لد	ولم
یکن	لہ	کفوا	احد

دیگر نوچندی جمعرات سے شروع کرے اور ہر روز بعد از عشا اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور درمیان میں ایک سو ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ ۱۱۔ یا ۲۱ دن میں مطلب حاصل ہوگا۔ دعا یہ ہے۔ اللھم اجعلنی محبوب فی قلب بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح مطلوب تصور کرے اور نام لیا کرے۔

نقش پندرہ کی ایک اور عجیب و غریب ترکیب

پہلے ۳ روز ۳ ہزار بار لکھے۔ تاکہ ۳ دن میں ۹ ہزار نقش پورے ہو جاویں۔ بعد ۳ روز کے چوتھے روز سے ہر روز ایک ہزار بار ہر روز لکھا کرے۔ اور ۳ دن تک اسی طرح لکھے تاکہ ۳ دن میں ۳ ہزار یہ بھی ہو جاویں گویا ۶ روز میں ۱۲ ہزار نقش لکھے گئے۔ پھر ہر روز ایکبار نقش لکھا کرے اور ۱۱ دن تک اسی طرح لکھتا جاوے۔ پس ۱۱ دن کے اس عمل سے نصاب یعنی زکوۃ پوری ہو جائیگی۔ اسکے بعد ہر روز پندرہ یا کم از کم ۹ نقش ہر روز لکھا کرے۔ اور اسکی مداومت رکھے تاکہ عمل پہ چڑھا رہے۔ دوسری ترکیب یہ ہے کہ نوچندی تاریخ سے شروع کرے پہلے روز ایک دوسرے روز ۲ تیسرے روز ۳ لکھے اسی طرح ایک ایک نقش روز بڑھاتا جاوے۔ جب پورے پندرہ نقش تعداد میں پہنچ جاویں تب ایک ایک نقش کم کرتا جاوے جب ایک پر پہنچے پھر بڑھانا شروع کرے اسی طرح سوا مہینہ یعنی ۴۰ دن عمل کرے۔ بعد اختتام ہر روز ۹ دفعہ نقش لکھ لیا کرے۔ عمل بیدار رہیگا۔ تیسری ترکیب یہ ہے کہ ۱۰۰ نقش ہر روز لکھے اور سو روز تک یعنی ۱۰۰ دن تک لکھے۔ بعد سو روز کے ایک ایک نقش کم کرتا جاوے جب ایک نقش پر نوبت پہنچ جاوے۔ تب چلہ پورا سمجھے۔ بعد ازاں ہر روز پندرہ یا ۹ نقش لکھ لیا کرے۔ تاکہ عمل بیدار رہے پس ان نقش سے کل بیماریاں دفع ہوتی ہیں۔ فتوحات از حد ہوتی ہیں۔ محبت کے لئے تیر بہدف ہے تسخیر کیلئے اکسیر تاثیر ہے۔ نقش معظم یہ ہے ۔ ۱-۱

۲	۸	۴
[illegible]	[illegible]	۱
۳	۳	۳

دیگر حب بین المرء و زوجہ

اگر کسی عورت کا خاوند اس سے بدسلوکی کرتا ہو۔ تو اس نقش کو لکھکر عورت اپنے بازو پر باندھے۔ انشاءاللہ سلوک سے پیش آئیگا۔ اس نقش پر جہاں فلاں فلاں چار دفعہ لکھا ہے۔ وہاں مرد اور عورت کا نام اور انکی والدہ کا نام لکھے۔ مگر اس نقش کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے۔ کہ ۲۱ دن تک ہر روز ۱۰۰ نقش لکھے اور اونچے درخت پر باندھ دیا کرے مگر شروع چاند سے عمل شروع کرے۔ قلم سارے قریں بنائے اور صبح کیوقت لکھا کرے۔ اور صندل سرخ سے لکھا کرے۔ اور کافور کا بخور جلاوے۔ جب چلہ پورا ہو جاوے۔ تب ہر روز ۹ تعویذ ہمیشہ لکھ لیا کرے۔ تاکہ عمل پورا قائم رہے۔ پھر جب چاہے۔ لکھکر کسی عورت کو دے۔ اور اسکی تاثیر کا تماشہ دیکھے۔ کہ قدرت خدا سے کس طرح جلد اثر کرتا ہے۔

نقش مندرجہ ذیل ہے

۵	۲	۹	ع
و	ف	ع	ط
۵۲	ن	۲	۱
فلاں	فلاں	فلاں	فلاں

نقش ۹۴ کا جو پاس رکھنے سے خلقت کی نظروں میں بارعب کرتا ہے

اگر کوئی شخص اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھیگا تو خلقت کی نظروں میں عزیز ہوگا۔ اب اسکی زکوٰۃ کا طریقہ سن لیجئے۔ کہ ہر روز پاک صاف قلم سے پاکیزہ کاغذ پر زعفران سے ۹۴ نقش لکھا کرے اور زمین میں گاڑ دیا کرے اسی طرح ۹۴ روز تک کرے۔ اور بعد اختتام میعاد پھر ہر روز ۹۴ نقش لکھ چھوڑا کرے۔

۲۳	۳۶	۲۹	۱۶
۹۸	۱۷	۲۲	۲۷
۱۸	۳۱	۲۴	۲۱
۲۵	۲۰	۱۹	۳۰

مسمریزم کے طریق سے تسخیر اور حب کا عمل

نہایت مجرب اور صحیح عمل ہے۔ اور جس جس نے اسے محنت سے کیا ہے۔ وہ اپنی مراد کو پہنچا ہے۔ طریقہ یہ ہے۔ کہ ہر روز رات کو ایک الگ مکان میں جہاں کوئی دوسرا شخص نہ ہو۔ یہ عمل کرے۔ چراغ بجھا دے۔ اور خود دوزانو ہو بیٹھے۔ آنکھیں بند کرے۔ اور دونوں ہاتھوں میں لوح عمل پکڑے۔ لوح عمل کا ذکر آگے کیا جائیگا۔ آنکھیں بند کرکے مطلوب کا تصور باندھے۔

چند روز تک تصور کا ہمیشہ خوب ہوگا۔ پہلے تو تصور ٹھیک نہیں بندھا کریگا۔ پھر رفتہ رفتہ درست ہو جائیگا ہنوز جب مطلوب کا تصور ٹھیک بندھنے لگے تب تصور کرے کہ میں اسکا دل اپنی طرف کھینچ رہا ہوں جب تصور درست ہو جائیگا۔ تو مطلوب اسقدر بیقرار ہوگا کہ وہ ٹھیر نہیں سکیگا اور بے اختیار ہو کر عامل کے پاس چلا آئیگا۔ اب عمل کا حال سنیئے جست کی موٹی چادر لیکر اسکے دو ٹکڑے مستطیل اس وضع کے بنا اور دو گول ہونے تانبے کے چونی کے برابر گول بنوا کر ان دونوں تختیوں کے بیچ درمیان میں بطور میخ ٹھکوا دے اس طرح پر 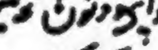 پس لوح عمل تیار ہوگی لیکن ان دونوں تختیوں کو اپنے دونوں ہاتھوں میں خوب دبا کر پکڑ لے۔ کہ ہاتھ کی ہتھیلی سے ملی رہیں۔ اور اسیطرح مضبوط پکڑے رکھے۔ اور کبھی کبھی سہلاتا ہے۔ یعنی ڈھیلا چھوڑ کر پھر دبا کر پکڑ لیا کرے۔

ایک اور سربستہ راز۔

سورۂ یٰسین شریف کو اس بارہ میں بہت بڑا دخل ہے۔ یہ سورت ایسی مبارک ہے کہ جس کام کیلئے پڑھی جاتی ہے اسی میں کامیابی ہوتی ہے۔ اگر کسی اولاد نہ ہوتی ہو تو ۲۱ روز تک ہر روز سو بار شکر پر دم کرکے کھلاوے تو عورت حاملہ ہووے۔ اگر کوئی شخص بیمار جان بلب ہو پانی پر دم کرکے پلاوے تو اللہ تعالیٰ اسے شفا بخشے اور اگر جان کنی کی تکلیف ہو تو اسے سُنا دے۔ تو تکلیف دفع ہو اور وہ شخص بآرام سے انتقال کرے اگر تسخیر خلائق اور حب خلائق کیلئے پڑھے تو خلقت مسخر ہو۔ اگر مال گم ہو جاوے۔ تو پانی کا بھرا ہوا کٹورہ جگہ کورہ لوٹا اپنی ملک ایک ایک نام لوٹے کو اندر ڈالتے جاویں۔ اور سورۂ یٰسین پڑھتے جاویں پس جب چور کا نام ڈالا جائیگا تو لوٹا خود بخود گھوم جائیگا۔ اگر کسی عورت کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو۔ تو بہ نیت حیات شکر پر ۷ مرتبہ دم کرکے بچہ کو کھلائے تو خدا کے فضل سے بچہ زندہ رہے۔ اب اسکی زکوٰۃ اور عمل کا نہایت آسان طریق یہ ہے عروج ماہ سے شروع کرے ۴۰ دن تک پڑھے۔ ہر روز ۱۱ مرتبہ پڑھا کرے پس بعد عمل اگر ہر روز بعد نماز پنجگانہ اگر ایک ایک مرتبہ سورۂ یٰسین شریف کو ایک ایک دانہ فلفل پر پڑھ کر دم کرے۔ اور آگ میں جلا دیا کرے۔ تو ۴۰ روز نہیں گذرنے پائیں گے کہ مطلوب حاضر ہو جائیگا اور اگر ۷ لوہے کی کیل جو ایک ایک انگل کے برابر لمبے ہوں۔ لیکر ہر ایک پر ۷۔۷ بار سورۂ یٰسین شریف پڑھکر دم کرے اور چولہے میں گاڑ دے۔ تو جب تک آگ جلیگی۔ اور وہ میخیں گرم ہوا کرینگی تو مطلوب بے اختیار ہو جائیگا۔ اور اگر گیارہ مرتبہ درود شریف اول و آخر گیارہ مرتبہ پڑھ کر اور درمیان میں ۷ مرتبہ سورۂ شریف پڑھکر کسی مٹھائی پر دم کرے۔ اور مطلوب کو کھلائے تو وہ اسکے عشق میں مبتلا ہو جائیگا۔ اور اگر کسی سے عداوت رکھتا ہو۔ تو عداوت سے باز آکر

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

الفت کرنے لگیگا۔

دیگر:۔ ہر بابدہ سے شروع کرے صبح کے وقت بعد مطلوب کا تصور کر کے پڑھا کرے یہ تسبیح دعائی پڑھے اور گیارہ گیارہ مرتبہ اول آخر درود شریف پڑھا کرے دعا یہ ہے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ جلدی ملا۔ ۱۱ روز کے عمل سے مطلب حاصل ہوگا۔

دیگر:۔ درود ہزارہ مگر ایکبار مرتبہ پڑھ کر کسی پھول پر دم کرے تو جواسے سونگھیگا۔ وہ سونگھانیوالے سے محبت کریگا۔ اور اگر پان پر دم کر کے کھلائیگا تو کھلانیوالے سے کھانے والا محبت کرے گا۔

دیگر:۔ اگر آیت محبت کو ہر روز چالیس بار پڑھکر مٹھائی پر دم کرے اور کسیکو کھلاوے تو چند روز میں وہ تابعدار ہوجاوے۔ آیت محبت یہ ہے۔ یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ

دیگر:۔ اگر مرغ سفید کے انڈہ پر یہ نقش لکھکر نرم آگ میں دبادے تو ۷ روز کی مداومت سے مطلب حاصل ہو۔ مرغ سفید کا انڈہ ہونا ضروری ہے نقش معظم یہ ہے

۳ ۱۲ ۱۱ ۱۳ ۴۴ ۴ ۵۰

فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان الساعة الساعة
الساعة الوحا الوحا الوحا العجل العجل العجل

دیگر:۔ منگل کے روز باوضو ہوکر جو کی روٹی پکاوے۔ اور اسکے ۸ ٹکڑے ایک برابر کرے۔ اور ہر ایک ٹکڑے پر یہ آٹھواں شکال لکھکر کتے یا کتیا کو لکھکر کھلاوے اگر مرد کیلئے عمل ہے تو کتے کو کھلاوے۔ ورنہ کتیا کو۔ اور یہ عمل ۸ منگل تک کرے یہ شکال ٹکڑوں پر لکھنے کی طرح ذیل ہیں

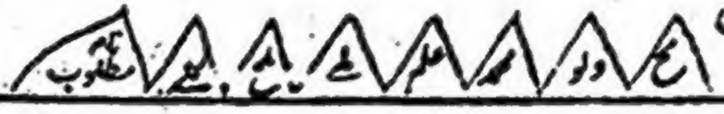

چند سفلی ترکیبیں بھی لکھی جاتی ہیں

عمل دو طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک علوی دوسرے سفلی جو عمل پاکیزہ اور کلام ربانی کے ذریعہ کی جاتی ہیں۔ وہ علوی ہوتے ہیں۔ اور جو اسکے برعکس ہوتے ہیں وہ سفلی کہلاتے ہیں۔ اہل اسلام کے ہاں سفلی عملیات گناہ میں داخل ہیں۔ کیونکہ اسمیں شیاطین سے مدد مانگی جاتی ہے۔ اسلئے مسلمانوں کو علوی عمل کے ہوتے ہوئے سفلی عمل سے پرہیز چاہیئے۔

FREE AMLIYAAT BOOKS GROUP https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

اول۔ بعض گیدڑوں کے سروں میں ایک چھوٹی سی فرہونی فل بال کے ہوتی ہے جسکو گیدڑ سنگی بولتے ہیں۔ اگر کچھ چھتر اتوار میں اس سنگی کو دھوپ دے۔ اور سیندور کا ٹیکا لگائے۔ اور منتر ذیل کا ۱۰۸ بار جاپ کرے۔ تو وہ سنگی سدھ ہو جائے پھر اُسے نوچندی اتوار کو عرق گلاب میں گھس کر جس کے کند ہے یا دامن پر لگائے وہی کہا سیلی ہو جائیگی۔ منتر یہ ہے:۔

"کنگ جن کا پانی لاون۔ گیدڑ سنگی سدھ کراون جسکے کاندھے لادن جائے وہی میرے بس میں آئے۔ جو نہ سانے میرا کام۔ مہادیو کے اس کو آن۔ گورکھ کی دوہائی۔ گیدڑ سنگی سدھ ہو جائے"۔

دوم۔ ایک چھوٹی سی سپاری اتوار کو خرید لاوے۔ اور اسی دن اس کو سیندور کا ٹیکا اور بالوں کی دھونی دیکر ایک ڈبیا میں بند کر کے رکھ چھوڑے۔ جب کبھی سورج یا چاند گرہن ہو تو کمر تک پانی میں جا کر وہ سپاری نگل جاوے۔ اور یہ منتر پڑھتا رہے جب گرہن ختم ہو جاوے۔ تب باہر نکل آوے۔ دوسرے روز جب پاخانہ پھرے تو اس میں سے وہ سپاری ثابت نکالکر دھو کر اچھی طرح صاف کر کے رکھ چھوڑے۔ پس جس کو اس کا ایک ٹکڑا پان میں کھلاویگا۔ وہی اسکے کہنے میں ہو جائیگا۔ منتر یہ ہے:۔ "کالے بن کے کل چھڑی گرہن لگے غوغائے۔ گرہن سپاری کھاتے ہی میرے بس میں ہو جاؤ۔ دوہائی مہادیو کی دہائی گورو گورکھ ناتھ کی"۔ لیکن اس بات کا خیال رکھے کہ منہ چاند اور سورج کی طرف ہو۔ اور پانی ناف سے قدرے اوپر ہو پہنچے نہ رہے۔

سوم:۔ اگر ہاتھوں کے دسوں ناخنوں کو اتار کر اتوار کو جلا کر راکھ کر لیں۔ اور اس راکھ کو پان میں رکھکر کسی کو کھلاویں تو کھانیوالا اسکے کہنے میں ہو جائے گا۔

چہارم:۔ کالی گائے کا مکھن اتوار کو لاکر گھی بنا کر رکھ چھوڑے پھر کنواری لڑکی کے پاس سے روئی لاکر بتی بنالے۔ اور اس کو بھی حفاظت سے رکھ چھوڑے۔ پس دیوالی کی رات کو دریا کے کنارے جاکر مذکورہ بالا روئی اور گھی کا چراغ جلا دے۔ اور جب گیدڑ پہلی آواز دے۔ تو اسوقت چراغ روشن کرے۔ اور کاجل اتارے اور حفاظت کر رکھے پس وہ کاجل جس کسی کی آنکھ میں ڈالکر جسکے روبرو جائیگا۔ وہی اس سے محبت کریگا۔ جب تک کاجل نہ بنے آپ یہ منتر پڑھتا رہے۔ "اوم ریانگ سم منگ۔ رہونگ موہنی بس کرو سواہا"۔

پنجم:۔ کسی اکیلے مکان میں برہنہ ہو کر چوکڑی مار کر بیٹھ جاوے۔ اور اپنے آگے چراغ جلا کر رکھے

FREE AMLIYAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks

تا کہ بنا سایہ سامنے آجاوے بس ۱۰۱ بار یہ منتر پڑھے۔ پھر جب جلب اٹھ کھڑا ہو۔ اسی طرح
اارونہ کرے۔ مطلب حاصل ہو جائیگا۔ منتر یہ ہے " یا ابلیس یا شیطان میری گل بنکر فلانے
کو ران سوئے کو جگا لا۔ بیٹھے کو اٹھا لا۔ نہ لاوے تو اپنی ماں کا دودھ پیا حرام کرے۔

ششم ۔ جو لوگ جو دریا کے کنارے سو اکین کرکے او چیز کو پھینکدیتے ہیں وہ
بہت سے جمع کرکے سکھا چھوڑے۔ پس دسہرہ یا دیوالی کی رات کو اکیلا جنگل میں جاوے
اور آبادی سے دور جہاں کہیں پیپل یا بڑھ کا اکیلا درخت کھڑا ہو اُسکے نیچے جاکر ایک چولہا بناوے
اور اس کھوپری میں چاول پکاوے۔ اپنے بن کی بجائے وہی سب کہیں تلے جنگ ۔ جو اپنے گرد
ایک بڑا کنڈل کھینچ لے۔ اور اسی کنڈل کے اندر بیٹھکر سب کچھ کرے۔ اور چولہا بھی اُسی کے
اندر بناوے۔ اور جب تک چاول پکیں آپ منتر ذیل کو پڑھتا جاوے۔ بہادل کرکے بیٹھے۔ اور ہرگز
نہ ڈرے۔ بہت سی خوفناک شکلیں دکھائی دیں گی۔ اور کنڈل کو چاروں طرف سے آگھیرینگی
مگر اندر نہ آسکیں گی۔ اسلئے بیفکر ہوکر اندر بیٹھا رہے۔ جب چاول پک کر گل جاویں۔ تب اس
کھوپری کو اٹھاکر درخت سے مارے۔ کچھ چاول درخت سے چپک رہ جاوینگے۔ اور کچھ
گر پڑینگے۔ پس ان دونوں قسم کے چاولوں کو الگ الگ پہچان رکھے۔ جو چاول چپک کر
رہ گئے تھے۔ اگر ان میں سے ایک دو دانے کسی کو مٹھائی میں کھلائیگا۔ تو وہ شخص اسی کا
ہو جائیگا۔ اگر گرے ہوئے چاولوں سے ایک دو دانے کھلائیگا تو متنفر ہو جائیگا۔ مگر ان چاولوں
کو دھوپ میں اچھی طرح سکھا کر خشک کرلو۔ گیلے بند کرکے رکھوگے تو سڑ جاوینگے۔ کنڈل نکالنے
کا منتر یہ ہے:۔ آیۃ الکرسی وین قرآن۔ جرو طبق تو بنی رحمان۔ آیۃ الکرسی وین نزا سی محمد رسول
اللہ تیری اسولری۔ لنکا سیالکوٹ سمندر کی کھاری۔ یا حضرت سلیمان پیغمبر تیری دہائی۔ ہو عفہ
اس منتر کو پڑھکر چھری پر دم کرے۔ اور چھری سے ایک حلقہ ایسا کھینچے کہ لکیر کہیں ٹوٹنے نہ
پائے۔ اور جہاں کنڈل کے دونوں سرے مل جاویں۔ وہاں چھری گاڑ دے پس اسکے اندر بیٹھکر
کل عمل کرے اور چاولوں کے پکنے تک۔ یہ منتر پڑھتا جاوے۔ منتر یہ ہے:۔ درناگر سے چاول
لاؤں۔ گنگا جل سے کھیر پکاؤں۔ بیرا کو یہ کھیر کھلاؤں۔ پھر دکھلا کر بس میں لاؤں۔ کیلوں تیرے
ہات۔ بنا جس تجھے جنایو ہے۔ کیلوں تیرے من بھائی جن تجھے گو دکھنایا ہے۔ اشرت
کیلوں نت کیلوں کیلوں بیرون نت۔ جاگیر ہو جاگو جس کا میں نام لوں سے ہیں لاگو۔

محمد اسلم خان تاجر کتب کا ہوں۔ اکبر منڈی اندرون۔ چوک نواب صاحب

FREE AALIYAAT BOOKS GROUP
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks